شیطان نے خُدا کو اُبھارا کہ بے سبب ایوب کو ہلاک کر دے۔(ایوب ۲:۳)

بائبل کا خدا

لیفٹیننٹ کرنل (ر) پرمناس بی مل

ایم بی اے (ایگزیکٹو)، بی ایس سی، ایل ایل بی

شیطان نے خُدا کو اُبھارا کہ بے سبب ایوب کو ہلاک کردے۔(ایوب ۲:۳)

بائبل کا خدا

لیفٹیننٹ کرنل (ر) پرمناس بی مل
ایم بی اے (ایگزیکٹو)، بی ایس سی، ایل ایل بی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : بائبل کا خدا

مصنف : لیفٹیننٹ کرنل پرمناس بی مل

E-mail:mall_62@hotmail.com
0300-4349372

کمپوزنگ : تصور کمپوزنگ سنٹر(0300-8829490)

طبع اوّل : 2020ء

تعداد : ایک ہزار

مصنف

لیفٹیننٹ کرنل پرمناس بی مل ۳۰ جنوری ۱۹۶۲ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ سی۔ٹی۔آئی ہائی سکول سے میٹرک کیا اور اول پوزیشن حاصل کی۔ مرے کالج سے بی ایس سی کرنے کے بعد پاکستان آرمی میں پہلا نشان حیدر حاصل کرنے والے کیپٹن سرور شہد کی یونٹ ۲ پنجاب (حیدری اول) میں کمیشن حاصل کیا، ڈی۔بی۔ایس میں چیف انسٹرکٹر اور کمانڈنٹ کے عہدے پر فائز رہے۔ ۱۸ پنجاب (دی ڈیزرٹ ہاکس) اور ۶۰ پنجاب (الشوجہ) کی کمانڈ کی۔ سیاچین اور شمالی وزیرستان میں عسکری خدمات انجام دی۔ ہیگائی انسٹی ٹیوٹ ہوائی امریکہ سے ایڈوانس کرسچن لیڈر شپ ٹریننگ کی۔ پریسٹن یونیورسٹی سے ایگزیکٹو ایم بی اے اور پنجاب یونیورسٹی لاء کالج سے ایل ایل بی کیا۔ اسلام میڈیکل اور ڈینٹل کالج سیالکوٹ میں بطور ایڈمنسٹریٹر فرائض انجام دے چکے ہیں۔

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۔	لاعلاج دِل	۹
۲۔	نیا دِل	
۳۔	ساؤل کا نیا دِل	
۴۔	خُدا کا حُکم	۱۰
۵۔	ساؤل کی نافرمانی	
۶۔	ساؤل کی سزا	
۷۔	مالِ غنیمت کی اجازت	
۸۔	ختنہ	۱۱
۹۔	دِل کا ختنہ	
۱۰۔	ابدی عہد	۱۲
۱۱۔	نیا عہد	۱۳

۱۲۔ پہلے عہد کا موقوف ہونا

۱۳۔ بھیڑ اور بکریوں کی قربانی

۱۴۔ خُدا قربانی کو پسند نہیں کرتا ۱۴

۱۵۔ بیلوں کا خون اور گناہ

۱۶۔ شکستہ روح کی قربانی

۱۷۔ قربانی اور فرمانبرداری ۱۵

۱۸۔ قربانی اور خُدا شناسی

۱۹۔ بھلائی اور سخاوت کی قربانی

۲۰۔ بیٹوں اور بیٹیوں کی قربانی

۲۱۔ اضحاق کی قربانی ۱۶

۲۲۔ اِفتاح کی بیٹی کی سوختنی قربانی

۲۳۔ مسیح کی قربانی

۲۴۔ گدھے کے بچے کی گردن توڑ ڈالنا ۱۷

۲۵۔ سنگسار۔ زنا کی سزا

۲۶۔ سنگسار نہیں۔ معافی

۲۷۔ اولاد کو باپ دادا کے گناہوں کی سزا

۲۸۔ بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھ نہ اُٹھائے گا ۱۸

۲۹۔ خُدا کی رُوح کے بارے میں موسیٰ کی نہایت ہی اہم خواہش

۳۰۔ خُدا کا ہر فردِ بشر پر اپنی روح نازل کرنے کا وعدہ ۱۹

۳۱۔ روح القدس کا نازل ہونا

۳۲۔ بدکاری کی روح ۲۰

۳۳۔	خُداکاغضب اور موسیٰ	۲۱
۳۴۔	موسیٰ اور مریبہ کا چشمہ	
۳۵۔	کالبؔ اور یشوع	۲۲
۳۶۔	شیطان کا اُبھارنا	
۳۷۔	ایوب کے دُکھ میں شکوے	
۳۸۔	داؤد کے شکوے	۲۴
۳۹۔	عُزّااور عہد کا صندوق	۲۵
۴۰۔	سلیمان کا روحانی عروج اور زوال	۲۶
۴۱۔	راستباز اور بدکردار	
۴۲۔	بنی آدم کے دُکھ	۲۷
۴۳۔	صداقت کے مکان میں شرارت	
۴۴۔	یرمیاہ کے دُکھ	
۴۵۔	بیٹوں کا پکایا جانا	
۴۶۔	شریر کا صادق کو گھیر لینا	۲۸
۴۷۔	شریر کا صادق کو نگل لینا	
۴۸۔	خُدا کے فرزند اور ابلیس کے فرزند	
۴۹۔	شریر کا مقابلہ نہ کرنا	
۵۰۔	پوشاک بیچ کر تلوار خریدیں	۲۹
۵۱۔	دشمن کی ساری قدرت پر غالب آؤ	
۵۲۔	فصل اور مزدور	
۵۳۔	میں تُجھے نہ چھوڑں گا	

۵۴۔ اے میرے خُدا! اے میرے خُدا! تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ ۳۰
۵۵۔ دنیا اور ابلیس
۵۶۔ ہمیشہ کی آگ
۵۷۔ بدکاروں کے لئے اُمید ۳۱
۵۸۔ صادقوں کے لئے احتیاط
۵۹۔ بدکار اور نیکوکار
۶۰۔ حاصلِ کلام ۳۲
۶۱۔ دُعا ۳۳

کاش خُداوند کے سب لوگ نبی ہوتے اور خُداوند اپنی رُوح
اُن سب میں ڈالتا۔ (گنتی ۱۱:۲۹) ۱۲۷۳ قبل مسیح

موسیٰ کی ایک نہایت ہی اہم اور ضروری خواہش

لاعلاج دل

دل کے تصور اور خیال سدا برے ہی ہوتے ہیں ۔(پیدائش ۶: ۵)۴۱۱۰ قبل مسیح
انسان کے دل کا خیال لڑکپن سے برا ہے ۔(پیدائش ۸: ۲۱)
دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز اور لاعلاج ہے ۔(یرمیاہ ۱۷: ۹)

نیا دل

میں اُن کو ایسا دل دوں گا کہ مجھے پہچانیں کہ میں خداوند ہوں اور وہ میرے لوگ ہوں گے اور میں اُن کا خدا ہوں گا ۔اس لئے کہ وہ پورے دل سے میری طرف پھیریں گے ۔
(یرمیاہ ۲۴: ۷)۶۲۷ ۔۵۸۶ قبل مسیح

میں تم کو نیا دل بخشوں گا اور نئی روح تمہارے باطن میں ڈالوں گا اور تمہارے جسم میں سے سنگین دل کو نکال ڈالوں گا اور گوشتین دل تم کو عنایت کروں گا اور میں اپنی روح تمہارے باطن میں ڈلواؤں گا ۔اور تم سے اپنے آئین کی پیروی کرواؤں گا اور تم میرے احکام پر عمل کرو گے اور اُن کو بجالاؤ گے ۔ (حزقی ایل ۳۶: ۲۶ ۔۲۷)۵۷۱ قبل مسیح

ساؤل کا نیا دل

اور ایسا ہوا کہ جوں ہی ساؤل نے سموئیل سے رخصت ہو کر پیٹھ پھیری خدا نے اُسے دوسری طرح کا دِل دیا ۔اور وہ سب نشان اُسی دن وقوع میں آئے ۔اور خدا کی روح ساؤل پر زور سے نازل ہوئی اور وہ بھی اُن کے درمیان نبوّت کرنے لگا ۔(ا ۔سموئیل ۱۰: ۹ ۔۱۰)

خدا کا حکم

سواب تُو (ساؤل) جا اور عمالیق کو مار اور جو کچھ اُن کا ہے۔ سب کو بالکل نابود کر دے اور اُن پر رحم مت کر بلکہ مرد اور عورت۔ ننھے بچے اور شیر خوار۔ گائے بیل اور بھیڑ بکریاں۔ اونٹ اور گدھے سب کو قتل کر ڈال۔ (ا۔سموئیل ۱۵:۳)

ساؤل کی نافرمانی

لیکن ساؤل نے اور اُن لوگوں نے اجاج کو اور اچھی اچھی بھیڑ بکریوں گائے بیلوں اور موٹے موٹے بچوں اور بروں کو اور جو کچھ اچھا تھا اُسے جیتا رکھا اور اُن کو نیست کرنا نہ چاہا لیکن اُنہوں نے ہر ایک چیز کو جو ناقص اور نکمی تھی نیست کر دیا۔ (ا۔سموئیل ۱۵:۹)

ساؤل کی سزا

اور خداوند نے تجھے سفر پر بھیجا اور کہا کہ جا اور گنہگار عمالیقیوں کو نیست کر اور جب تک وہ فنا نہ ہو جائیں اُن سے لڑتا رہ۔ پس تو نے خداوند کی بات کیوں نہ مانی بلکہ لُوٹ پر ٹوٹ کر وہ کام کر گذرا جو خداوند کی نظر میں بُرا ہے؟ کیونکہ بغاوت اور جادوگری برابر ہیں۔ اور سرکشی ایسی ہی ہے۔ جیسی مورتوں اور بتوں کی پرستش سو چونکہ تو نے خداوند کے حکم کو رد کیا ہے۔ اس لئے اُس نے بھی تجھے رد کر دیا ہے۔ کہ بادشاہ نہ رہے۔ (ا۔سموئیل ۱۵:۱۸۔۱۹،۲۳) ۱۰۵۰ قبل مسیح

مالِ غنیمت کی اجازت

اور تو عئ اور اُس کے بادشاہ سے وہی کرنا جو تُو نے یریحو اور اس کے بادشاہ سے کیا فقط وہاں کے مالِ غنیمت اور چوپاؤں کو تم اپنے لئے لوٹ کے طور پر لے لینا۔

(یشوع ۸:۲) ۱۴۰۶ قبل مسیح

اور اُن جنگی مردوں سے جو لڑائی میں گئے تھے خداوند کے لئے خواہ آدمی ہوں یا گائے بیل یا گدھے یا بھیڑ بکریاں ہر پانچسو پیچھے ایک کو حصہ کے طور پر لے۔

(گنتی ۳۱:۲۸) ۱۴۱۰ قبلِ مسیح

ختنہ

خُدا نے ابرہام سے کہا کہ تُو میرے عہد کو ماننا اور تیرے بعد تیری نسل پُشت در پُشت اُسے مانے اور میرا عہد جو میرے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہے اور جسے تم مانو گے۔ سو یہ ہے کہ تُم میں سے ہر ایک فرزندِ نرینہ کا ختنہ کیا جائے۔ اور تم اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کیا کرنا۔ اور یہ اُس عہد کا نشان ہو گا جو میرے اور تمہارے درمیان ہے۔ تمہارے ہاں پشت در پشت ہر لڑکے کا ختنہ جب وہ آٹھ روز کا ہو کیا جائے۔ خواہ وہ گھر میں پیدا ہو خواہ اُسے کسی پردیسی سے خریدا ہو جو تیری نسل سے نہیں۔ لازم ہے کہ تیرے خانہ زاد اور تیرے زر خرید کا ختنہ کیا جائے اور میرا عہد تمہارے جسم میں ابدی عہد ہو گا۔ اور وہ فرزندِ نرینہ جس کا ختنہ نہ ہوا ہو اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے گا کیونکہ اُس نے میرا عہد توڑا۔ (پیدائش ۱۷:۹-۱۴) ۱۴۵۰-۱۴۱۰ قبل مسیح۔

اپنے دِلوں کا ختنہ کرو اور آگے کو گردن کش نہ رہو۔ (استثناہ ۱۰:۱۶) ۱۴۰۷ قبل مسیح

دِل کا ختنہ

خُداوند تیرا خُدا تیرے اور تیری اولاد کے دِل کا ختنہ کرے گا تا کہ تُو خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے محبت رکھے اور جیتا رہے۔

(استثناہ ۳۰:۶) ۱۴۰۷ قبل مسیح

اے یہوداہ کے لوگو اور یروشلیم کے باشندو! خداوند کے لئے اپنا ختنہ کراؤ۔ ہاں اپنے دِل کا

ختنہ کروتا نہ ہو کہ تمہاری بداعمالی کے باعث میرا قہر آگ کی مانند شعلہ زن ہو اور ایسا بھڑکے کہ کوئی بجھا نہ سکے۔(یرمیاہ ۴:۴)۶۲۷۔۵۸۶قبل مسیح۔

ختنہ سے فائدہ تو ہے بشرطیکہ تو شریعت پر عمل کرے لیکن جب تو نے شریعت سے عدول کیا تو تیرا ختنہ نامختونی ٹھہرا۔ پس اگر نامختون شخص شریعت کے حکموں پر عمل کرے تو کیا اُس کی نامختونی ختنہ کے برابر نہ گنی جائے گی؟ اور جو شخص قومیت کے سبب سے نامختون رہا اگر وہ شریعت کو پورا کرے تو کیا تجھے جو باوجود کلام اور ختنہ کے شریعت سے عُدول کرتا ہے قصور وار نہ ٹھہرائیگا؟ کیونکہ وہ یہودی نہیں جو ظاہر کا ہے، اور نہ وہ ختنہ ہے جو ظاہری اور جسمانی ہے بلکہ یہودی وہی ہے جو باطن میں ہے اور ختنہ وہی ہے جو دِل کا اور روحانی ہے نہ کہ لفظی ایسے کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے ہوتی ہے۔(رومیوں ۲:۲۵۔۲۹)

پس یہودی کو کیا فوقیت ہے اور ختنہ سے کیا فائدہ؟ (رومیوں ۳:۱)

نہ ختنہ کوئی چیز ہے نہ نامختونی بلکہ خُدا کے حکموں پر چلنا ہی سب کچھ ہے۔(۱۔کرنتھیوں ۷:۱۹)

مسیح یسوع میں نہ تو ختنہ کچھ کام ہے نہ نامختونی مگر ایمان جو محبت کی راہ سے اثر کرتا ہے۔(گلتیوں ۵:۶)

کیونکہ نہ ختنہ کچھ چیز ہے نہ نامختونی بلکہ نئے سرے سے مخلوق ہونا۔(گلتیوں ۶:۱۵)

ابدی عہد

اور میں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ان کی سب پشتوں کے لئے اپنا عہد جو ابدی عہد ہوگا باندھوں گا تا کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا رہوں۔
(پیدائش ۱۷:۷)۱۴۱۰قبل مسیح

اور خدا نے تم کو اپنے عہد کے دسوں احکام بتا کر اُن کے ماننے کا حکم دیا اور اُن کو پتھر کی دو لوحوں پر لکھ بھی دیا۔ (استثناء۴: ۱۳) ۱۴۰۷ قبل مسیح

نیا عہد

کیونکہ اگر پہلا عہد بے نقص ہوتا تو دوسرے کے لئے موقع نہ ڈھونڈا جاتا پس وہ ان کے نقص بتا کر کہتا ہے کہ خداوند فرماتا ہے۔ دیکھ، وہ دن آتے ہیں کہ میں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے ایک نیا عہد باندھوں گا یہ اُس عہد کی مانند نہ ہوگا جو میں نے ان کے باپ دادا سے اُس دن باندھا تھا۔ (عبرانیوں ۸: ۷۔۹)

پھر خداوند فرماتا ہے کہ جو عہد اسرائیل کے گھرانے سے اُن دنوں کے بعد باندھوں گا وہ یہ ہے۔ کہ میں اپنے قانون اُن کے ذہن میں ڈالونگا اور اُن کے دلوں پر لکھوں گا۔ اور میں اُن کا خدا ہوں گا اور وہ میری امت ہوں گے اور ہر شخص اپنے ہم وطن اور اپنے بھائی کو یہ تعلیم نہ دے گا کہ تو خداوند کو پہچان کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک سب مجھے جان لیں گے۔ جب خدا نے نیا عہد کیا تو پہلے کو پرانا ٹھہرایا اور جو چیز پرانی اور مدت کی ہو جاتی ہے وہ مٹنے کے قریب ہوتی ہے۔ (عبرانیوں ۸: ۱۰۔۱۱، ۱۳) (یرمیاہ ۳۱: ۳۱۔۳۴) ۵۸۶ قبل مسیح

پہلے عہد کا موقوف ہونا

غرض خدا پہلے (عہد) کو موقوف کرتا ہے۔ تا کہ دوسرے کو قائم کرے۔ (عبرانیوں ۱۰: ۹)

کیونکہ یہ میرا وہ عہد کا خون ہے۔ جو بہتیروں کے لئے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔ (متی ۲۶: ۲۸)

بھیڑ اور بکریوں کی قربانی

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو مٹی کی ایک قربانگاہ میرے لئے بنایا کرنا اور اُس پر اپنی بھیڑ

بکریوں اور گائے بیلوں کی سوختی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھانا۔

(خروج ۲۰: ۲۴) ۱۴۱۰ قبل مسیح

موسیٰ نے بنی اسرائیل کے جوانوں کو بھیجا جنہوں نے سوختی قربانیاں چڑھائی اور بیلوں کو ذبح کر کے سلامتی کے ذبیح خداوند کے لئے گذرانے۔ (خروج ۲۴: ۵)

خدا قربانی کو پسند نہیں کرتا

قربانی اور نذر کو تو پسند نہیں کرتا۔ تو نے میرے کان کھول دیئے ہیں۔ سوختی قربانی اور خطا کی قربانی تو نے طلب نہیں کی۔ (زبور ۴۰: ۶) ۱۰۷۰ قبل مسیح

تو نے قربانی اور نذر کو پسند نہ کیا۔ پوری سوختی قربانیوں اور گناہ کی قربانیوں سے تو خوش نہ ہوا۔ اوپر تو وہ فرماتا ہے کہ نہ تو نے قربانیوں اور نذروں اور پوری سوختی قربانیوں اور گناہ کی قربانیوں کو پسند کیا اور نہ اُن سے خوش ہوا حالانکہ وہ قربانیاں شریعت کے موافق گذرانی جاتی ہیں۔ (عبرانیوں ۱۰: ۵۔۶، ۸)

بیلوں کا خون اور گناہ

کیونکہ ممکن نہیں کہ بیلوں اور بکروں کا خون گناہوں کو دور کرے۔ (عبرانیوں ۱۰: ۴)

اور ہر ایک کاہن تو کھڑا ہو کر ہر روز عبادت کرتا ہے۔ اور ایک ہی طرح کی قربانیاں بار بار گذرانتا ہے جو ہرگز گناہوں کو دور نہیں کر سکتیں۔ (عبرانیوں ۱۰: ۱۱)

شکستہ روح کی قربانی

کیونکہ قربانی میں تیری خوشنودی نہیں ورنہ میں دیتا، سوختی قربانی سے تجھے کچھ خوشی نہیں۔ شکستہ روح خدا کی قربانی ہے۔ اے خدا تو شکستہ اور خستہ دل کو حقیر نہ جانے گا۔ (زبور

۱۵:۱۶ـ۱۷)۷۰۰ قبل مسیح

قربانی اور فرمانبرداری

سموئیل نے ساؤل سے کہا کیا خداوند سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے اتنا ہی خوش ہوتا ہے۔ جتنا اس بات سے کہ خداوند کا حکم مانا جائے؟ دیکھ فرمانبرداری قربانی سے اور بات ماننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔(ا۔سموئیل ۱۵:۲۲)۷۰۰ قبل مسیح

قربانی اور خداشناسی

کیونکہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں اور خداشناسی کو سوختنی قربانیوں سے زیادہ چاہتا ہوں۔(ہوسیع ۶:۶)۷۱۵ قبل مسیح

بھلائی اور سخاوت کی قربانی

اور بھلائی اور سخاوت کرنا نہ بھولو اس لئے کہ خدا ایسی قربانیوں سے خوش ہوتا ہے۔

(عبرانیوں ۱۳:۱۶)

بیٹوں اور بیٹیوں کی قربانی

تو اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی خاطر آگ میں سے گذارنے کے لئے نہ دینا۔

(احبار ۱۸:۲۱)

اور اُنہوں نے توفت کے اونچے مقام بن ہنوم کی وادی میں بنائے تا کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ میں جلائیں جس کا میں نے حکم نہیں دیا۔اور میرے دل میں اسکا خیال بھی نہ آیا تھا۔(یرمیاہ ۷:۳۱)

اور بعل کے لئے اونچے مقام بنائے تا کہ اپنے بیٹوں کو بعل کی سوختنی قربانیوں کے لئے

آ گ میں جلائیں جو نہ میں نے فرمایا نہ اُس کا ذکر کیا۔ اور نہ کبھی یہ میرے خیال میں آیا۔(یرمیاہ۱۹: ۵)

اضحاق کی قربانی

خدا نے ابرہام سے کہا کہ تو اپنے بیٹے اضحاق کو جو تیرا اکلوتا ہے اور جیسے تو پیار کرتا ہے۔ ساتھ لے کر موریاہ کے مُلک میں جا اور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو میں تجھے بتاؤں گا سوختنی قربانی کے طور پر چڑھا۔(پیدائش ۲۲: ۲)

اِفتاح کی بیٹی کی سوختنی قربانی

خداوند کی رُوح اِفتاح پر نازل ہوئی اور افتاح نے خُداوند کی منّت مانی اور کہا کہ اگر تُو یقیناً بنی عمون کو میرے ہاتھ میں کر دے تو جب مَیں بنی عمون کی طرف سے سلامت لوٹوں گا اُس وقت جو کوئی پہلے میرے گھر کے دروازہ سے نکل کر میرے استقبال کو آئے وہ خداوند کا ہوگا اور مَیں اُس کو سوختنی قربانی کے طور پر گذرانونگا۔ تب اِفتاح بنی عمون کی طرف اُن سے لڑنے کو گیا اور خُداوند نے اُن کو اُس کے ہاتھ میں کر دیا اور افتاح مصفاہ کو اپنے گھر آیا اور اُس کی بیٹی طبلے بجاتی اور ناچتی ہوئی اُس کے استقبال کو نکل کر آئی اور وہی ایک اُس کی اولاد تھی۔ اُس کے سوا اُس کے کوئی بیٹی بیٹا نہ تھا۔ اور دو مہینے کے بعد وہ اپنے باپ کے پاس لوٹ آئی اور وہ اُس کے ساتھ ویسا ہی پیش آیا جیسی منّت اُس نے مانی تھی۔

(قضاۃ ۱۱: ۲۹-۳۲، ۳۴، ۳۹)

مسیح کی قربانی

مسیح ہمیشہ کے لئے گناہوں کے واسطے ایک ہی قربانی گذران کر خدا کی دہنی طرف

جا بیٹھا۔ (عبرانیوں ۱۰: ۱۲)

گدھے کے بچے کی گردن توڑ ڈالنا

گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ برہ دے کر ہوگا اور اگر تو فدیہ دینا نہ چاہے تو اُس کی گردن توڑ ڈالنا۔ (خروج ۳۴: ۲۰)

سنگسار۔ زنا کی سزا

اگر کوئی کنواری لڑکی کسی شخص سے منسوب ہوگئی ہو اور کوئی دوسرا آدمی اسے شہر میں پا کر اُس سے صحبت کرے۔ تو تم ان دونوں کو اُس شہر کے پھاٹک پر نکال لانا اور اُن کو تم سنگسار کر دینا کہ وہ مرجائیں۔ (استثناء ۲۲: ۲۴) ۱۴۱۰ قبل مسیح

سنگسار نہیں۔ معافی

اے استاد یہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے۔ توریت میں موسیٰ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تو اس عورت کی نسبت کیا کہتا ہے۔ مسیح نے اُن سے کہا کہ جو تم میں بے گناہ ہو وہی پہلے اس کے پتھر مارے۔ وہ یہ سن کر بڑوں سے لے کر چھوٹوں تک ایک ایک کر کے نکل گئے۔ یسوع نے سیدھے ہو کر اُس سے کہا اے عورت یہ لوگ کہاں گئے؟ کیا کسی نے تجھ پر حکم نہیں لگایا؟ اس نے کہا اے خداوند کسی نے نہیں۔ یسُوع نے کہا میں بھی تجھ پر حکم نہیں لگاتا۔ جا پھر گناہ نہ کرنا۔ (یوحنا ۸: ۴، ۵، ۷۔ ۱۱)

اولاد کو باپ دادا کے گناہوں کی سزا

جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں ان کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں۔ (خروج ۲۰: ۵) ۱۴۱۰ قبل مسیح

عکنؔ نے یشوع کو جواب دیا فی الحقیقت میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کا گناہ کیا ہے اور یہ مجھ سے سرزد ہوا ہے۔ کہ جب میں نے لوٹ کے مال میں سے بابل کی ایک نفیس چادر اور دوسو مثقال چاندی اور پچاس مثقال سونے کی ایک اینٹ دیکھی تو میں نے للچا کر اُن کو لے لیا۔ تب یشوع اور سب اسرائیلوں نے زارح کے بیٹے عکن کو اور اُس چاندی اور چادر اور سونے کی اینٹ کو اور اُس کے بیٹوں اور بیٹیوں کو اور اُس کے بیلوں اور گدھوں اور بھیڑ بکریوں اور ڈیرے کو اور جو کچھ اُس کا تھا سب کو لیا اور وادی عکور میں ان کو لے گئے۔ تب سب اسرائیلوں نے اسے سنگسار کیا اور انہوں نے ان کو آگ میں جلایا اور اُن کو پتھروں سے مارا۔ (یشوع ۷: ۲۰، ۲۴۔ ۲۵)

بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھ نہ اٹھائے گا

خداوند کا کلام حزقی ایل پر نازل ہوا۔ کہ تم اسرائیل کے ملک کے حق میں کیوں یہ مثل کہتے ہو کہ باپ دادا نے کچے انگور کھائے اور اولاد کے دانت کھٹے ہوئے؟ خداوند خدا فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم کہ تم پھر اسرائیل میں یہ مثل نہ کہو گے جو جان گناہ کرتی ہے۔ وہی مرے گی۔ بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھ نہ اُٹھائے گا اور نہ باپ بیٹے کے گناہ کا بوجھ۔ تو بھی بنی اسرائیل کہتے ہیں کہ خداوند کی روش راست نہیں۔ (حزقی ایل ۱۸: ۱۔ ۳، ۲۰، ۲۹) ۵۷۱ قبل مسیح

خدا کی روح کے بارے میں موسیٰ کی نہایت ہی اہم خواہش

تب کسی جوان نے دوڑ کر موسیٰ کو خبر دی اور کہنے لگا کہ الداد اور میداد لشکر گاہ میں نبوت کر رہے ہیں۔ سو موسیٰ کے خادم نون کے بیٹے یشوع نے جو اُس کے چُنے ہوئے جوانوں میں سے تھا۔ موسیٰ سے کہا اے میرے مالک موسیٰ! تو اُن کو روک دے۔ موسیٰ نے اُسے کہا تجھے میری خاطر رشک آتا ہے؟

کاش خداوند کے سب لوگ نبی ہوتے اور خداوند اپنی روح اُن سب میں ڈالتا۔
(گنتی ۱۱: ۲۷۔۲۹) ۱۴۱۰ قبل مسیح

خدا کا ہر فردِ بشر پر اپنی روح نازل کرنے کا وعدہ

اور میں ان کو نیا دل دوں گا اور نئی روح تمہارے باطن میں ڈالونگا اور سنگین دل اُن کو جسم سے خارج کر دوں گا اور اُن کو گوشتین دل عنایت کروں گا۔ تاکہ وہ میرے آئین پر چلیں اور میرے احکام پر عمل کریں۔ اور ان پر کاربند ہوں اور وہ میرے لوگ ہوں گے اور میں اُن کا خُدا ہوں گا۔ (حزقی ایل ۱۱: ۱۹۔۲۰) ۵۷۱ قبل مسیح

اور اس کے بعد میں ہر فردِ بشر پر اپنی رُوح نازل کروں گا اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کریں گے۔ بلکہ مَیں اُن ایّام میں غلاموں اور لونڈیوں پر اپنی روح نازل کروں گا۔
(یوایل ۲: ۲۸۔۲۹) ۷۹۶ قبل مسیح

میں تو تم کو توبہ کے لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے۔ وہ مجھ سے زور آور ہے۔ میں اس کی جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں۔ وہ تم کو روح القدس میں اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔ (متی ۳: ۱۱)

مسیح نے کہا کہ میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے، یعنی روحِ حق جیسے دنیا حاصل نہیں کرسکتی نہ اُسے دیکھتی اور جانتی ہے۔ تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے۔ اور تمہارے اندر ہوگا۔ (یوحنا ۱۴: ۱۶)

رُوح القدس کا نازل ہونا

جب عہدِ پنتکست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے۔ (اعمال ۲: ۱، ۴)

موسیٰ نے ہر شخص کے لئے روح القدس کی خواہش کی (گنتی ۱۱:۲۹) ۱۴۱۰ قبل مسیح
خدا نے ہر شخص کو روح القدس دینے کا وعدہ کیا (یوایل ۲:۲۸) ۷۹۶ قبل مسیح
روح القدس نازل ہوا۔ (اعمال ۲:۱) مسیحی دور۔

بدکاری کی روح

اُن کے اعمال اُن کو خدا کی طرف رجوع نہیں ہونے دیتے کیونکہ بدکاری کی رُوح اُن میں موجود ہے۔ اور وہ خداوند کو نہیں جانتے۔ (ہوسیع ۵:۴)

اور اُس نے تمہیں بھی زندہ کیا جب اپنے قصوروں اور گناہوں کے سبب سے مردہ تھے۔ جن میں تم پیشتر دنیا کی روش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکم یعنی اُس روح کی پیروی کرتے تھے جو اب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔ افسیوں ۲:۱۔۲)

جب ناپاک روح آدمی میں سے نکلتی ہے۔ تو سوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے۔ اور نہیں پاتی۔ تب کہتی ہے میں اپنے اُس گھر میں پھر جاؤں گی جس سے نکلی تھی۔ اور آ کر اُسے خالی اور جھڑا ہوا اور آراستہ پاتی ہے۔ پھر جا کر اور سات روحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے۔ اور وہ داخل ہو کر وہاں بستی ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ (متی ۱۲:۴۳۔۴۵)

دعا: اے ہمارے خدا تو رحیم اور مہربان قہر کرنے میں دھیما اور شفقت اور وفا میں غنی۔ ہزاروں پر فضل کرنے والا۔ گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنے والا ہے (خروج ۳۴:۶۔۷) تو وہ خدا ہے جو رحیم و کریم معاف کرنے کو تیار اور قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے۔ (نحمیاہ ۹:۱۷) اپنے پاک روح کو ہم سے جدا نہ کر (زبور ۵۱:۱۱) ہمیں خود سزا دے پر ہمیں آٹھ ناپاک روحوں کے حوالہ نہ کر۔

خدا کا غضب اور موسیٰ

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ میں اس قوم کو دیکھتا ہوں کہ یہ گردن کش قوم ہے۔ اس لئے تو مجھے اب چھوڑ دے کہ میرا غضب اُن پر بھڑکے اور میں اُن کو بھسم کر دوں۔ تب موسیٰ نے خداوند اپنے خدا کے آگے منت کی کہ مصری لوگ یہ کیوں کہنے پائیں کہ وہ ان کو برائی کے لئے نکال لے گیا تا کہ ان کو پہاڑوں میں مار ڈالے اور اُن کو رُوی زمین پر سے فنا کر دے؟ سو تو اپنے قہر و غضب سے باز رہ اور اپنے لوگوں سے اس برائی کرنے کے خیال کو چھوڑ دے۔ (خروج ۳۲:۹، ۱۲) موسیٰ نے خداوند سے کہا پس اگر تو اس قوم کو ایک اکیلے آدمی کی طرح جان سے مار ڈالے تو وہ قومیں جنہوں نے تیری شہرت سنی ہے کہیں گی کہ چونکہ خداوند اس قوم کو اُس ملک میں جسے اُس نے اُن کو دینے کی قسم کھائی تھی۔ پہنچا نہ سکا اس لئے اُس نے ان کو بیابان میں ہلاک کر دیا (گنتی ۱۴: ۱۵۔۱۶) تب خداوند نے اُس برائی کے خیال کو چھوڑ دیا جو اُس نے کہا تھا کہ اپنے لوگوں سے کرے گا۔ (خروج ۳۲:۱۴)

موسیٰ اور مریبہ کا چشمہ

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اُس لاٹھی کو لے اور تو اور تیرا بھائی ہارون تم دونوں جماعت کو اکٹھا کرو۔ اور ان کی آنکھوں کے سامنے اُس چٹان سے کہو کہ وہ اپنا پانی دے اور تو اُن کے لئے چٹان ہی سے پانی نکالنا۔ تب موسیٰ نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور اُس چٹان پر دوبار لاٹھی ماری اور کثرت سے پانی بہ نکلا۔ پر موسیٰ اور ہارون سے خداوند نے کہا چونکہ تم نے میرا یقین نہیں کیا کہ بنی اسرائیل کے سامنے میری تقدیس کرتے اس لئے تم اس جماعت کو اُس ملک میں جو میں نے اُن کو دیا نہیں پہنچانے پاؤ گے۔ (گنتی ۲۰: ۷۔۸، ۱۱۔۱۲)

کالبؔ اور یشوؔع

اور بنی اسرائیل نے رعمسیس سے سکات تک پیدل سفر کیا اور بال بچوں کو چھوڑ کر وہ کوئی چھ لاکھ مرد تھے۔(خروج ۱۲:۳۷)

اور اُن لوگوں میں سے جو مصر سے نکل کر آئے ہیں بیس برس اور اُس سے اوپر اوپر کی عمر کا کوئی شخص اُس ملک کو نہیں دیکھنے پائے گا جس کے دینے کی قسم میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے کھائی کیونکہ اُنہوں نے میری پوری پیروی نہیں کی۔ مگر یفنّہ قنزی کا بیٹا کالب اور نون کا بیٹا یشوع اُسے دیکھیں گے کیونکہ انہوں نے خداوند کی پوری پیروی کی ہے۔ (گنتی ۳۲:۱۱۔۱۲)

چھ لاکھ میں سے صرف دو افراد اپنے نئے ملک کو دیکھ سکے۔(0.0003فی صد)

شیطان کا ابھارنا

شیطان نے خدا کو ابھارا کہ بے سبب ایوب کو ہلاک کرے۔(ایوب ۲:۳)

ایوب کے دکھ میں شکوے

میں رحم ہی میں کیوں نہ مر گیا؟
میں نے پیٹ سے نکلتے ہی جان کیوں نہ دے دی؟
مجھے قبول کرنے کو گھٹنے کیوں تھے۔
اور چھاتیاں کہ میں ان سے پیوں؟(ایوب ۳:۱۱۔۱۲)
پس تو نے مجھے رحم سے نکالا ہی کیوں؟
میں جان دے دیتا اور کوئی آنکھ مجھے دیکھنے نہ پاتی (ایوب ۱۰:۱۸)

دکھیارے کو روشنی اور تلخ جان کو زندگی کیوں ملتی ہے؟ (ایوب ۳:۲۰)

میری رُوح میری زندگی سے بیزار ہے۔ میں اپنا شکوہ خوب دل کھول کر کروں گا میں اپنے دل کی تلخی میں بولوں گا۔ میں خُدا سے کہوں گا مُجھے ملزم نہ ٹھہرا۔ مُجھے بتا کہ تو مجھ سے کیوں جھگڑتا ہے۔(ایوب ۱۰:۱۔۲)

اس لئے میں اپنا منہ بند نہیں رکھوں گا۔ میں اپنی روح کی تلخی میں بولتا جاؤں گا۔ میں اپنی جان کے عذاب میں شکوہ کروں گا۔(ایوب ۷:۱۱)

کیونکہ قادر مطلق کے تیر میرے اندر لگے ہوئے ہیں۔

میری روح ان ہی کے زہر کو پی رہی ہے۔(ایوب ۶:۴)

کاش کہ میری درخواست منظور ہوتی۔ اور خدا مجھے وہ چیز بخشتا جس کی مجھے آرزو ہے۔ یعنی خدا کو یہی منظور ہوتا کہ مجھے کچل ڈالے۔ اور اپنا ہاتھ چلا کر مجھے کاٹ ڈالے۔

(ایوب ۶:۸۔۹)

وہ بے سبب میرے زخموں کو زیادہ کرتا ہے۔ وہ مجھے دم نہیں لینے دیتا، بلکہ مجھے تلخی سے لبریز کرتا ہے۔(ایوب ۹:۱۷۔۱۸)

کہ خدا کامل اور شریر دونوں کو ہلاک کر دیتا ہے، زمین شریروں کو سپرد کر دی گئی ہے۔

(ایوب ۹:۲۲،۲۴)

میں خدا سے کہوں گا مجھے ملزم نہ ٹھہرا۔ مجھے بتا کہ تو مجھ سے کیوں جھگڑتا ہے۔(ایوب ۱۰:۲)

کیا تیری آنکھیں گوشت کی ہیں، یا تو ایسے دیکھتا ہے جیسے آدمی دیکھتا ہے؟ (ایوب ۱۰:۴)

میں تو قادر مطلق سے گفتگو کرنا چاہتا ہوں۔ میری آرزو ہے کہ خدا کے ساتھ بحث کروں۔ (ایوب ۱۳:۳)

شریر کیوں جیتے رہتے، عمر رسیدہ ہوتے بلکہ قوت میں زبردست ہوتے ہیں؟
اُن کی اولاد اوران کے ساتھ ان کے دیکھتے دیکھتے اوران کی نسل ان کی آنکھوں کے سامنے قائم ہوجاتی ہے۔
ان کے گھر ڈر سے محفوظ ہیں۔اور خدا کی چھڑی اُن پر نہیں ہے(ایوب۲۱:۷۔۹)
خدا مُجھے بے دینوں کے حوالہ کرتا ہے۔اور شریروں کے ہاتھوں میں مجھے سپرد کرتا ہے۔ (ایوب۱۶:۱۱)
خدا اُس کی بدی اس کے بچوں کے لئے رکھ چھوڑتا ہے، وہ اس کا بدلہ اسی کو دے تا کہ وہ جان لے۔اُس کی ہلاکت کواُسی کی آنکھیں دیکھیں،اور وہ قادر مطلق کے غضب میں سے پئے۔ (ایوب۲۱:۱۹۔۲۰)
ڈاکوؤں کے ڈیرے سلامت رہتے ہیں۔اور جو خدا کو غصہ دلاتے ہیں وہ محفوظ رہتے ہیں۔ ان ہی کے ہاتھ کو خوب بھرتا ہے۔(ایوب۱۲:۶)
کہ تو اپنی روح کو خدا کی مخالفت پر آمادہ کرتا ہے۔(ایوب۱۵:۱۳)
کیونکہ ایوب شریروں کی طرح جواب دیتا ہے۔اس لئے کہ وہ اپنے گناہ پر بغاوت کو بڑھاتا ہے۔اور خدا کے خلاف بہت باتیں بناتا ہے۔(ایوب۳۴:۳۶۔۳۷)

داؤد کے شکوے

اے خداوند! تو کیوں دور کھڑا رہتا ہے؟ مصیبت کے وقت تو کیوں چھپ جاتا ہے؟ (زبور۱۰:۱)

اگر بنیاد ہی اکھاڑ دی جائے تو صادق کیا کرسکتا ہے؟(زبور۱۱:۳)
اے خداوند! بچالے کیونکہ کوئی دیندار نہیں رہا۔اور امانت دار لوگ بنی آدم میں سے مِٹ

گئے۔(زبور۱۲:۱)

اے میرے خدا! اے میرے خدا! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ تو میری مدد اور میرے نالہ و فریاد سے کیوں دور رہتا ہے؟ اے میرے خدا! میں دن کو پکارتا ہوں پر تو جواب نہیں دیتا۔
(زبور۲۲:۱۔۲)

اے خداوند! تو کب تک دیکھتا رہے گا؟ میری جان کو ان کی غارتگری سے۔ میری جان کو شیروں سے چھڑا۔(زبور۳۵:۱۷)

اے خداوند اپنے قہر میں مجھے جھڑک نہ دے اور اپنے غضب میں مجھے تنبیہ نہ کر کیونکہ تیرے تیر مجھ میں لگے ہیں۔ اور تیرا ہاتھ مجھ پر بھاری ہے۔ تیرے قہر کے سبب سے میرے جسم میں صحت نہیں۔(زبور۳۸:۱۷۔۳)

میں نحیف اور نہایت کچلا ہوا ہوں۔ اور دل کی بے چینی کے سبب سے کراہتا رہا۔(زبور۳۸:۸)

میں خدا سے جو میری چٹان ہے۔ کہوں گا تو مجھے کیوں بھول گیا؟(زبور۴۲:۹)

اے خدا! میری دعا پر کان لگا اور میری منت سے منہ نہ پھیر۔ میری طرف متوجہ ہو اور مجھے جواب دے۔ میں غم سے بیزار ہو کر کراہتا ہوں۔(زبور۵۵:۱۔۲)

اے خداوند! تو کیوں میری جان کو ترک کرتا ہے؟

تو اپنا چہرہ مجھ سے کیوں چھپاتا ہے؟(زبور۸۸:۱۴)

عُزّا اور عہد کا صندوق

اور جب وہ کِیدُون کے کھلیان پر پہنچے تو عُزّا نے صندوق کے تھامنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر کھائی تھی۔ تب خداوند کا قہر عزّا پر بھڑکا اور اُس نے اُس کو مار ڈالا۔ اس لئے کہ اُس نے اپنا ہاتھ صندوق پر بڑھایا تھا اور وہ وہیں خدا کے حضور مر گیا۔ تب داوٗد اُداس

ہوا اس لئے کہ خداوند عُزّا پر ٹوٹ پڑا اور اُس نے اُس مقام کا نام پرض عُزا رکھا جو آج تک ہے۔ اور داؤد اُس دِن سے خدا سے ڈر گیا۔ اور کہنے لگا کہ میں خدا کے صندوق کو اپنے ہاں کیونکر لاؤں؟ سو داؤد صندوق کو اپنے ہاں داؤد کے شہر میں نہ لایا بلکہ اُسے باہر ہی باہر جاتی عوبید ادوم کے گھر میں لے گیا۔ (ا۔تواریخ ۱۳: ۹۔۱۳)

سلیمان کا روحانی عروج اور زوال

سو دیکھ میں نے تیری (سلیمان) درخواست کے مطابق کیا۔ میں نے ایک عاقل اور سمجھنے والا دل تجھ کو بخشا ایسا کہ تیری مانند نہ تو کوئی تجھ سے پہلے ہوا اور نہ کوئی تیرے بعد تجھ سا برپا ہوگا۔ (ا۔سلاطین ۳: ۱۲)

کیونکہ جب سلیمان بڈھا ہوگیا تو اُس کی بیویوں نے اُس کے دل کو غیر معبودوں کی طرف مائل کرلیا، اور اُس کا دل خداوند اپنے خدا کے ساتھ کامل نہ رہا۔
جیسا اُس کے باپ داؤد کا دِل تھا۔ کیونکہ سلیمانؔ صیدانیوں کی دیوی عستارات اور عمّونیوں کے نفرتی مِلکومؔ کی پیروی کرنے لگا اور سُلیمانؔ نے خُداوند کے آگے بدی کی اور اُس نے خداوند کی پوری پیروی نہ کی جیسی اُس کے باپ داؤد نے کی تھی اور خُداوند سُلیمانؔ سے ناراض ہوا کیونکہ اُس کا دِل خُداوند اسرائیل کے خُدا سے پھر گیا تھا جس نے اُسے دوبارہ دکھائی دے کر اُس کو اس بات کا حکم کیا تھا کہ وہ غیر معبودوں کی پیروی نہ کرے پر اُس نے وہ بات نہ مانی جس کا حکم خداوند نے دیا تھا۔ (ا۔سلاطین ۱۱: ۴۔۶، ۹۔۱۰)

راستباز اور بدکردار

کوئی راستباز اپنی راستبازی میں مرتا ہے اور کوئی بدکردار اپنی بدکرداری میں عمر درازی پاتا ہے۔ (واعظ ۷: ۱۵)

بنی آدم کے دُکھ

میں نے اُس سخت دُکھ کو دیکھا جو خدا نے بنی آدم کو دیا ہے۔ کہ وہ مشقت میں مبتلا رہیں۔ (واعظ ۳:۱۰)

صداقت کے مکان میں شرارت

پھر میں نے دنیا میں دیکھا کہ عدالت گاہ میں ظلم ہے۔ اور صداقت کے مکان میں شرارت ہے۔ (واعظ ۳:۱۶)

یرمیاہ کے دُکھ

لعنت اُس دن پر جس میں مَیں پیدا ہوا۔ وہ دن جس میں میری ماں نے مجھ کو جنم دیا۔ ہرگز مبارک نہ ہو۔ لعنت اُس آدمی پر جس نے میرے باپ کو یہ کہہ کر خبر دی کہ تیرے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ اس لئے کہ خدا نے مجھے رَحم ہی میں قتل نہ کیا کہ میری ماں میری قبر ہوتی اور اس کا رَحم ہمیشہ تک بھرا رہتا۔ میں پیدا ہی کیوں ہوا کہ مشقت اور رنج دیکھوں اور میرے دن رسوائی میں کٹیں؟ (یرمیاہ ۲۰:۱۴۔۱۵، ۱۷۔۱۸)

بیٹوں کا پکایا جانا

سو میرے بیٹے کو ہم نے پکایا اور اُسے کھالیا اور دوسرے دن میں نے اُس سے کہا اپنا بیٹا لا تاکہ ہم اُسے کھائیں لیکن اُس نے اپنا بیٹا چھپا دیا ہے۔ (۲۔سلاطین ۶:۲۹)

رحمدل عورتوں کے ہاتھوں نے اپنے بچوں کو پکایا۔ میری دُخترِ قوم کی تباہی میں وہی ان کی خوراک ہوئے۔ (نوحہ ۴:۱۰)

یہ اُس کے نبیوں کے گناہوں اور کاہنوں کی بدکرداری کی وجہ سے ہوا۔ (نوحہ ۴:۱۳)

شریر کا صادق کو گھیر لینا

حبقوق نبی کی رویا کا بارِ نبوت۔ اے خُداوند! میں کب تک نالہ کروں گا اور تو نہ سنے گا؟ میں تیرے حضور کب تک چلاؤں گا۔ ظلم! ظلم! اور تو نہ بچائے گا؟ تو کیوں مجھے بدکرداری اور کج رفتاری دکھاتا ہے؟ کیونکہ ظلم اور ستم میرے سامنے ہیں۔ فتنہ وفساد برپا ہوتے رہتے ہیں۔ اس لئے شریعت کمزور ہو گئی اور انصاف مطلق جاری نہیں ہوتا کیونکہ شریر صادقوں کو گھیر لیتے ہیں۔ پس انصاف کا خون ہو رہا ہے۔ (حبقوق ۱:۱۔۴)

شریر کا صادق کو نگل لینا

تیری آنکھیں ایسی پاک ہیں کہ تو بدی کو دیکھ نہیں سکتا اور کج رفتاری پر نگاہ نہیں کر سکتا۔ پھر تو دغابازوں پر کیوں نظر کرتا ہے۔ اور جب شریر اپنے سے زیادہ صادق کو نگل جاتا ہے۔ تب تو کیوں خاموش رہتا ہے۔ (حبقوق ۱:۱۳)

خدا کے فرزند اور ابلیس کے فرزند

اس جہان کے فرزند اپنے ہمجنسوں کے ساتھ معاملات میں نور کے فرزندوں سے زیادہ ہوشیار ہیں۔ (لوقا ۱۶:۸)

دعا: اے ہمارے خدا اپنے فرزندوں کو اتنی ہوشیاری تو دے تاکہ ہم ابلیس اور اس کے فرزندوں کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کر سکیں!

شریر کا مقابلہ نہ کرنا

لیکن مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دُوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے۔ (متی ۵:۳۹)

پوشاک بیچ کرتلوار خریدیں

جس کے پاس نہ ہووہ اپنی پوشاک بیچ کرتلوار خریدے۔ (لوقا۲۲:۳۶)

دُشمن کی ساری قُدرت پر غالب آ ؤ

دیکھومَیں نے تم کو اختیار دیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کچلو اور دُشمن کی ساری قُدرت پر غالب آ ؤ اور تم کو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچے گا۔ (لوقا ۱۰:۱۹)

فصل اور مزدور

تب مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے۔لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔پس فصل کے مالک کی منت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیج دے۔(متی ۹:۳۷۔۳۸)

دعا: اے ہمارے خدا فصل کے مطابق سچے استاذ بھیج تا کہ ہم سچی تعلیم کے ذریعے سے زیادہ سے زیادہ مسیحیوں کو جھوٹے اُستادوں اور اُن کی جھوٹی تعلیم سے بچاسکیں۔

میں تجھے نہ چھوڑوں گا

جیسے میں موسیٰ کے ساتھ تھا ویسے ہی تیرے ساتھ رہوں گا۔ میں نہ تجھ سے دست بردار ہوں گا اور نہ تجھے چھوڑوں گا۔(یشوع ۱:۵)

تو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ۔مت ڈر اور نہ اُن سے خوف کھا کیونکہ خداوند تیرا خدا خود ہی تیرے ساتھ جاتا ہے۔وہ تُجھ سے دست بردار نہیں ہوگا اور نہ تُجھ کو چھوڑے گا۔

(استثناء۳۱:۶)

اور خداوند ہی تیرے آگے آگے چلے گا۔وہ تیرے ساتھ رہے گا۔وہ تجھ سے نہ دست بردار ہوگا نہ تجھے چھوڑے گا،سوتو خوف نہ کر اور بے دل نہ ہو۔(استثناء۳۱:۸)

اے میرے خُدا! اے میرے خُدا! تُو نے مُجھے کیوں چھوڑ دیا؟

اے میرے خدا! اے میرے خدا! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟
تو میری مدد اور میرے نالہ وفریاد سے کیوں دور رہتا ہے؟ (زبور۲۲:۱)
اور تیسرے پہر کے قریب یسوع نے بڑی آواز سے چلا کر کہا ایلی۔ ایلی۔ لما شبقتنی ؟ یعنی اے میرے خدا! اے میرے خدا! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ (متی ۲۷:۴۶)

دنیا اور ابلیس

ساری دنیا اس شریر کے قبضہ میں پڑی ہوئی ہے۔ (ا۔ یوحنا ۵:۱۹)
دعا: اے ہمارے خدا ہمیں اتنی طاقت اور توفیق بخش تا کہ ہم زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ابلیس کے اختیار سے تیری طرف لا سکیں۔

ہمیشہ کی آگ

ہماری عمر کی میعاد ستّر برس ہے یا قوت ہو تو اسی برس تو بھی اُن کی رونق محض مشقت اور غم ہے۔ (زبور ۹۰:۱۰)۔
خُدا نے بنی آدم کو یہ سخت دُکھ دیا ہے کہ وہ مشقت میں مبتلا رہیں۔ (واعظ ۱:۱۳)
ٹنڈا یا لنگڑا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں رکھتا ہوا ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے۔ (متی ۱۸:۸)
دُعا : اے ہمارے خُدا تو جانتا ہے کہ دُنیا میں ایسا آدمی نہیں جو گناہ نہ کرتا ہو۔ (ا۔ سلاطین ۸:۴۶) اور زمین پر کوئی ایسا راستباز انسان نہیں کہ نیکی ہی کرے اور خطا نہ کرے۔ (واعظ ۷:۲۰) اے ہمارے خُداوند تو رحیم اور کریم ہے۔ قہر کرنے میں دھیما اور

شفقت میں غنی ہے۔(زبور۱۰۳: ۸)اس لئے ہم منت کرتے ہیں کہ ہمیشہ کی آگ کی سزا پر نظر ثانی کر کے اس کے عرصے کو کم کیا جائے!

بدکاروں کے لئے اُمید

اگر شریر اپنے تمام گناہوں سے جو اُس نے کئے ہیں باز آئے اور میرے سب آئین پر چل کر جو جائز اور روا ہے۔کرے تو وہ یقیناً زندہ رہے گا۔وہ نہ مرے گا۔وہ سب گناہ جو اُس نے کئے ہیں۔اُس کے خلاف محسوب نہ ہوں گے۔وہ اپنی راستبازی میں جو اُس نے کی زندہ رہے گا۔(حزقی ایل ۱۸: ۲۱۔۲۲)

صادقوں کے لئے احتیاط

اگر صادق اپنی صداقت سے باز آئے اور گناہ کرے اور اُن سب گھنونے کاموں کے مطابق جو شریر کرتا ہے۔کرے تو کیا وہ زندہ رہے گا؟ اس کی تمام صداقت جو اُس نے کی فراموش ہوگی۔وہ اپنے گناہوں میں جو اُس نے کئے ہیں اور اپنی خطاؤں میں جو اُس نے کی ہیں مرے گا۔(حزقی ایل ۱۸: ۲۴)

بدکار اور نیکوکار

مصیبت اور تنگی ہر ایک بدکار کی جان پر آئے گی۔مگر جلال اور عزت اور سلامتی ہر ایک نیکوکار کو ملے گی۔(رومیوں ۲: ۹۔۱۰)

حاصلِ کلام

خُدا سے ڈراور اس کے حُکموں کو مان کہ اِنسان کا فرضِ کُلّی یہی ہے۔ کیونکہ خُدا ہر ایک فِعل کو ہر ایک پوشِیدہ چیز کے ساتھ خواہ بھلی ہو خواہ بُری عدالت میں لائے گا۔ (واعظ ۱۲: ۱۳۔۱۴)

دعا

اے ہمارے خُدا! پہلے عہد کے دسوں احکام پتھر کی دولوحوں پر لکھے گئے۔

(استثنا۴:۱۳)۱۴۵۰-۱۴۱۰قبل مسیح

پھر نئے عہد میں شریعت باطن میں رکھنے اور دِل پر لکھنے کا وعدہ کیا گیا۔

(یرمیاہ۳۱:۳۱-۳۳)۶۲۷-۵۸۶قبل مسیح

اب ہماری صرف ایک ہی درخواست ہے کہ تو اپنے کلام کے مطابق ہمارے دِلوں میں رہ (افسیوں۴:۶) تا کہ ہم ابلیس اور اُس کے فرزندوں کے خلاف ایک کامیاب جنگ لڑ سکیں۔

دِل میں خُدا کا ہونا لازم ہے اقبالؔ
سجِدوں میں پڑے رہنے سے جنت نہیں ملتی